روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

منگل 30 جنوری 2001ء 4 ذیقعد 1421 ہجری- 30- صلح 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 26

دعا کا طریق

حضرت مالک بن یسارؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا-

جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو تو دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں سامنے پھیلا کر مانگو ہاتھوں کو الٹا کر کے نہ مانگو- اور جب تم دعا کر کے فارغ ہو جاؤ تو دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر لو-

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوة باب الدعاء)

حضور نے احباب جماعت کو کثرت کے ساتھ دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی

تخت ہزارہ اور گھٹیالیاں میں ہونے والے مظالم کا تذکرہ

نیز اس بارہ میں کئے جانے والے جھوٹے پراپیگنڈہ کا جواب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جنوری 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 26 جنوری 2001ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا- حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست نشر کیا اور انگریزی، عربی، بنگالی، فرانسیسی، ڈچ، بوسنین اور ترکی زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا-

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ المائدہ کی آیات 60 اور 61 کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ بیان فرمایا- خطبہ کے آغاز میں فرمایا ان آیات کے تعلق میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ایک حدیث بخاری کتاب العلم میں درج ہے- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ علم کو لوگوں سے یکدم نہیں چھینے گا بلکہ عالموں کی وفات کے ذریعے علم ختم ہوگا- جب کوئی عالم ہی نہیں رہے گا تو لوگ انتہائی جاہل اشخاص کو اپنا سردار بنا لیں گے اور ان سے جا کر مسائل پوچھیں گے جو بغیر علم کے فتوے دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے- اسی تعلق میں ایک حدیث اسد الغابہ سے لی گئی ہے حضرت ثعلبہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عنقریب دنیا سے علم چھین لیا جائے گا- یہاں تک کہ علم و ہدایت اور عقل و فہم کی کوئی بات تمہیں دکھائی نہ دے گی- صحابہ نے عرض کیا حضور! علم کس طرح ختم ہوگا جبکہ اللہ کی کتاب ہم میں موجود ہے اور ہم اسے آگے اپنی اولادوں کو پڑھائیں گے- اس پر حضورؐ نے فرمایا- کیا تورات اور انجیل یہودیوں اور عیسائیوں کے پاس موجود نہیں- وہ ان لوگوں کو کیا فائدہ پہنچا رہی ہیں-

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تخت ہزارہ کے واقعہ کے بارے میں جھوٹے پراپیگنڈے کا ذکر فرمایا اور بیان کئے گئے جھوٹے حالات و واقعات پڑھ کر سنائے اور ان کی تردید بیان فرمائی اور اصل حقائق پیش فرمائے-

حضور انور نے فرمایا تخت ہزارہ کے واقعہ سے صرف چند دن قبل گھٹیالیاں میں بھی پانچ احمدیوں کو دہشت گردی کی بھینٹ چڑھا دیا گیا-

حضور انور نے تخت ہزارہ میں جان قربان کرنے والے اور زخمی احمدیوں کے نام بیان کئے- اور فرمایا کہ پاکستان میں اس وقت احمدیوں کے خلاف 3007 مقدمات درج ہیں-

حضور نے احمدیوں کو دعا کی تحریک کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کی دعا بیان کی- اور حضرت موسیٰ کی قرآن کریم میں بیان کردہ دعا کثرت سے کرنے کا ارشاد فرمایا جس میں اللہ تعالیٰ سے صبر اور ثبات قدم مانگا گیا ہے-

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے-

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے- چونکہ یہ شعبہ مشروط باد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں- نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں-

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں- براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں-

(نگران امداد طلباء)

پولیو ڈے

پولیو ... 30، 31 جنوری اور یکم فروری ... یا جا رہا ہے- جس میں 5 سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو حفاظتی قطرے پلائے جائیں گے خواہ انہوں نے پہلے سے یہ قطرے پیے ہوئے ہوں- احباب سے تعاون کی درخواست ہے-

خطبہ جمعہ

کامل کی دعا میں ایک قوت تکوین پیدا ہو جاتی ہے یعنی باذنہ تعالیٰ وہ دعا عالم سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے اور عناصر اور اجرام فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے جو طرف مؤید مطلوب ہے

اعجاز کی بعض اقسام بھی دراصل استجابت دعا ہی ہے

حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کی قبولیت کے روح پرور واقعات پر مشتمل رفقاء کی بیان فرمودہ مختلف روایات کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 6- اکتوبر 2000ء 6- اخاء 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضور نے سورہ مومن آیت 66 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں- پس اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اسے پکارو- کامل تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے-

حضرت اقدس مسیح موعود کے رفقاء کی روایات میں سے سب سے پہلی روایت حضرت چوہدری امیر خان صاحب سکنہ اہرانہ تحصیل وضلع ہوشیار پور کی ہے- وہ کہتے ہیں:

"مسمی مہتاب خان جو ایک کھڑ پنچ تھا اور کچھ معمولی نوشت وخواند کی وجہ سے پرلے درجہ کا مغرور اور ہمہ دانی کا مدعی تھا میری مخالفت پر تل گیا اور زبان درازی میں حد سے گزر گیا مگر میں صبر سے کام لیتا رہا- آخر کار اس کے کنبہ میں طاعون پھوٹ پڑی اور اس قدر تباہی ہوئی کہ بہو اور بھرجائی (بھابی) اور جوان لڑکا جو ایک ہی تھا وہ سب کے سب چند دنوں میں پلیگ کا شکار ہو گئے اور کوئی روٹی پکانے والا بھی نہ رہا- اس کی ایک لڑکی جو نزدیک ہی دوسرے گاؤں میں بیاہی ہوئی تھی اس سے جا کر وہ روزانہ روٹی کھاتا مگر شریکوں کے روٹی کھانا اس کے لئے موت سے بدتر تھا- مہتاب خان مذکور کی عمر اس وقت ساٹھ سال سے کچھ اوپر ہو گئی اور جائیداد غیر منقولہ صرف ڈیڑھ گھماؤں کے قریب باقی ہو گی- ایک دن صبح کے وقت نماز فجر کے بعد وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ دیکھو میری حالت کیا ہے اور کعبہ کی طرف ہاتھ کر کے کہنے لگا کہ مجھے کوئی مرزا صاحب سے عناد نہیں- پہلے انبیاء معجزات دکھاتے آئے ہیں مگر مرزا صاحب بھی مجھے کوئی معجزہ دکھائیں تو مجھے مان لینے میں کیا عذر ہے- وہ دعا کریں اگر میری شادی ہو جائے اور گھر آباد ہو جائے تو میں آپ کو مان لوں گا- مجھے اس کی اس حالت زار پر رحم آ گیا- میں نے اسی روز حضرت مسیح موعود کی بارگاہ عالیہ میں خط لکھا کہ ایک شخص اس طرح کہتا ہے حضور دعا فرمائیں کہ اس کی شادی ہو جائے ممکن ہے کہ وہ اس طریق سے نجات پا جائے- حضور نے خط کے جواب میں مولوی عبدالکریم صاحب (-) کے قلم سے تحریر فرمایا کہ دعا کی گئی، وہ بھی توبہ استغفار کرے- **خدا قادر ہے کہ وہ کام بنا دے مگر سعید لوگوں کا کام معجزات طلب کرنا نہیں- معجزات تو بہت سے ظاہر ہو چکے ہیں-** اس خط وکتابت کے وقت جماعت اہرانہ کا موجودہ سیکرٹری چوہدری محمد عثمان صاحب ابھی احمدی نہیں ہوا تھا اس کو اور اس کے بھائی شیر محمد خان صاحب احمدی کو اس خط وکتابت کا علم تھا-

جب اس خط پر کچھ عرصہ گزرا تو اس کی شادی باوجود بڑھاپے اور عدم موجودگی جائیداد کے موضع لڑیوالہ ضلع جالندھر میں ہو گئی مگر میں نے اس پر بھی اسے اس کا اقرار یاد نہیں دلایا- پھر جب اس کی اس پیرانہ سالی میں لڑکا پیدا ہوا تب میں نے اسے اپنے حلقہ پٹوار سے بذریعہ تحریر اس کا عہد اسے یاد کرایا جس پر اس نے عثمان خان وغیرہ کے پاس مذکورہ بالا امور سے لاعلمی ظاہر کی اور سب باتوں سے انکار کر دیا- اس پر عثمان خان نے جو اس کا غایت درجہ کا معتقد تھا اس کا اس حقیقت سے انکار دیکھ کر حضور کی بیعت اختیار کر لی مگر میں نے یہ حالت دیکھ کر پھر مہتاب خان کو ایک خط لکھا جس کے آخر پر حضور کا یہ الہامی شعر تحریر تھا۔

قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹا کام بناوے   بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

خدا کی شان میرے اس خط کے بعد مہتاب خان اپنے لڑکے کو گود میں اٹھائے اپنے پیر کے پاس کھڑا تھا کہ عثمان نے مذکورہ بالا قصہ کو دہرایا جس پر مہتاب خان نے اپنے پیر کے روبرو کہا کہ اگر یہ واقعہ درست ہے تو میں اس لڑکے سے جاؤں- آخر چند دن کے اندر وہ لڑکا فوت ہو گیا اور ایک قرض خواہ نے خرچ خوراک رکھ کر مہتاب خان کو قید کروا دیا- ماسوا اس کے ایک اور ذلت اس سے بھی بڑھ کر اس کو پیش آئی جس سے وہ مارے ندامت کے کئی دنوں لوگوں سے روپوش رہا اور وہ ایسی ذلت تھی جس کے اظہار سے شرم محسوس ہوتی ہے- جب مرور زمانہ کی وجہ سے اس رسوائی اور ذلت سے منہ باہر نکالا تو اس کی بیوی فوت ہو گئی-

(روایت حضرت امیر محمد خان صاحب رجسٹر روایت نمبر 6 ص 127 تا 129)

دوسری روایت حضرت میاں جان محمد صاحب سکنہ ہیلاں ضلع گجرات کی ہے- ایک رات ہم دونوں یعنی مولوی صاحب (یعنی ان کے چچا مولوی فضل الرحمن صاحب) اور یہ عاجز یہاں قادیان میں ٹھہرے ہوئے تھے- دوسرے دن یہاں سے پیدل چل کر گورداسپور میں بوقت گیارہ بجے دن پہنچے- گورداسپور میں حضور کے ہاتھ پر ہم دونوں چچا بھتیجا نے بیعت کی- میری عمر اس وقت غالباً چوبیس سال تھی- الحمدللہ کہ میں نے حضور کی زیارت اس کے بعد بھی سال بہ سال کی ہے- چنانچہ جب پہلی دفعہ زیارت گورداسپور میں کی تھی اس وقت میرے چچا مولوی فضل الرحمن صاحب مرحوم کی پہلی اولاد جو جوان تھی دو لڑکے اور ایک لڑکی طاعون کے دنوں میں فوت ہو

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

گئے تھے اور میرے چچا صاحب نے نہایت ہی پریشان رہتے تھے اور آئندہ اولاد سے بالکل ناامیدی ہو چکی تھی۔

اس لئے میرے چچا صاحب مرحوم نے حضور کی خدمت میں نہایت عاجزی سے عرض کی کہ حضور میرے لڑکے فوت ہو گئے ہیں اور اب مجھے کوئی امید نہیں ہے آپ دعا فرماویں۔ اس وقت کے الفاظ جو حضرت صاحب نے فرمائے تھے میرے کانوں میں اب تک گونج رہے ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ **مولوی صاحب آپ گھبراویں نہیں اللہ تعالیٰ آپ کو نعم البدل عطا کرے گا اور آپ کلمہ استغفار پڑھا کریں**۔ چنانچہ ہم دونوں دو دن گورداسپور میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں رہ کر اور حضور سے رخصت لے کر واپس اپنے وطن ہیلاں ضلع گجرات میں چلے آئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل میرے چچا مولوی فضل الرحمٰن صاحب کے ہاں اسی سال میں دس ماہ کے بعد لڑکا پیدا ہوا چنانچہ میرے چچا کے ہاں تین لڑکے ہوئے جو خدا کے فضل سے اس وقت بھی موجود ہیں۔

(روایت حضرت میاں جان محمد صاحب رجسٹر روایات نمبر 6 ص 12`13)

روایت حضرت مدد خان صاحب۔ ''میں نے قادیان میں رہنے کا ارادہ کر لیا۔ میرا یہاں پر ہر روز یہی معمول ہو گیا کہ ہر روز ایک لفافہ دعا کے لئے حضور کی خدمت میں آپ کے در پر جا کر کسی کے ہاتھ بھجوا دیا کرتا تھا مگر دل میں یہی خطرہ رہتا کہ کہیں حضور میرے اس عمل سے ناراض نہ ہو جائیں اور اپنے دل میں محسوس نہ کریں کہ یہ ہر وقت ہی تنگ کرتا رہتا ہے۔ لیکن میرا یہ خیال غلط نکلا۔ وہ اس لئے کہ ایک روز حضور نے مجھے تحریراً جواب میں فرمایا کہ تم نے یہ بہت ہی اچھا رویہ اختیار کر لیا ہے کہ تم مجھے یاد کرتے رہتے ہو جس پر میں بھی آپ کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا کرتا رہتا ہوں اور انشاء اللہ پھر بھی کرتا رہوں گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ضرور ہی دین و دنیا میں کامیاب کرے گا **اور خدا آپ پر راضی ہو جائے گا اور آپ کی شادی خدا ضرور ہی کرا دے گا۔ آپ مجھے یاددہانی کراتے رہا کرو۔ میں آپ پر بہت خوش ہوں**۔

خاکسار نے حضور کی اس تحریر کو شیخ غلام احمد صاحب (نو احمدی) کو دکھایا اور کہا کہ حضور نے آج خاکسار کو یہ تحریر فرمایا ہے اور پھر کہا کہ یہ کیا بات ہے کہ میں نے تو کبھی بھی کسی موقع پر حضور کو اپنی شادی کرنے یا کرانے کے بارہ میں اشارہ تک نہیں کیا۔ اس پر شیخ صاحب ہنس کر کہنے لگے کہ اب تو تمہاری شادی بہت ہی جلد ہونے والی ہے کیونکہ حضور کا فرمایا خالی نہیں جایا کرتا۔ آپ تیار ہی رہیں۔ خدا شاہد ہے کہ حضور کے اس فرمانے کے بعد قریباً دو ماہ کے اندر اندر میری شادی ہو گئی۔ اس سے پہلے میری کوئی بھی کسی جگہ شادی نہیں ہوئی تھی۔ میری دو شادیاں حضور ہی نے کرائی تھیں ورنہ مجھ جیسے پردیسی کو کون پوچھتا تھا۔ یہ محض حضور ہی کی خاص مہربانی اور نظر کرم تھی کہ آپ کے طفیل میری شادیاں ہوئیں۔ کہاں میں اور کہاں یہ عمل۔

(رجسٹر روایات نمبر 4 ص 96`97)

روایت حضرت محمد رحیم الدین صاحب احمدی۔ ''جون 1894ء میں جب میں نے حضرت مسیح موعود سے بیعت کی اس وقت گرمی کے دن تھے۔ میری صبح کی نماز قضا ہو جاتی تھی۔ میں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عریضہ لکھا کہ میری صبح کی نماز قضا ہو جاتی ہے میرے واسطے دعا فرمائیں۔ اس کے جواب میں حضرت صاحب نے لکھا کہ ہم نے دعا کی ہے تم برابر استغفار اور درود شریف کثرت سے پڑھتے رہا کرو۔ اس دن سے ہمیشہ وقت پر آنکھ کھل جاتی رہی۔ آج تک صبح کی نماز کبھی قضا نہیں ہوئی سوائے شاذ و نادر سفر یا بیماری کے وقت کوئی نماز قضا ہو گئی ہو۔ یہ استجابت دعا کا نشان ہے اور میرے لئے ایک معجزہ ہے''۔

(روایت حضرت محمد رحیم الدین صاحب احمدی رجسٹر روایات نمبر 6 ص 43)

روایت ماسٹر نذیر حسین صاحب مرہم عیسیٰ حضرت مسیح موعود کے ارشاد پر والد بزرگوار حکیم محمد حسین صاحب نے دوائی مرہم عیسیٰ کو تیار کیا اور اس کا اشتہار اس زمانہ میں بڑے پیمانہ پر دیا۔ جس کے نتیجہ میں عیسائیوں کی طرف سے ایک سنگین مقدمہ والد صاحب پر بنایا گیا۔ حضور اس مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعا کرتے رہے۔ مقدمہ کی مختلف عدالتوں میں سماعت ہونے کے بعد آخر یہ مقدمہ پنجاب چیف کورٹ (جو آجکل ہائی کورٹ ہے) لاہور میں مقدمہ چلایا گیا اور سخت خدشہ لاحق ہو گیا کہ والد صاحب کو اس مقدمہ میں کوئی سخت سزا نہ ہو جائے۔ ایک دن مقدمہ کی پیشی کے بعد جب دادا صاحب میاں چراغ دین صاحب مرحوم بھی حالات مقدمہ سے متاثر ہو کر سخت غمگین ہو گئے تھے اور تمام خاندان میں رونا پیٹنا ہو رہا تھا والد بزرگوار حضرت اقدس کی خدمت میں دعا کے لئے حاضر ہوئے۔ حضور کی طبیعت اس دن سخت ناساز تھی مگر حضور نے والد صاحب کو اس دن ٹھہرا لیا اور بہت دعا فرمائی۔ آخر حضور نے والد بزرگوار کو لکھ کر بھیج دیا کہ آپ کے مقدمہ کے متعلق مجھے الہام ہوا ہے کہ ''(-) شر سے بچایا گیا ہے''۔ اس لئے آپ اس مقدمہ کے متعلق فکر نہ کریں۔ آپ عیسائیوں کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ مقدمہ کے تمام خطرات دور ہو کر خدا نے ہمیں اس مقدمہ میں کامیابی دی۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک''۔

(رجسٹر روایات نمبر 7 ص 60`61)

روایت حضرت بھائی محمود احمد صاحب ولد حکیم پیر بخش صاحب:۔

''ایک دفعہ امساک باراں سے لوگ بہت پریشان ہوئے۔ کئی دوست چاہتے تھے کہ حضور کی خدمت میں نماز استسقاء کے واسطے عرض کی جاوے۔ چنانچہ ایک دوست نے نماز استسقاء کے واسطے عرض کی۔ حضور نے ارشاد فرمایا اچھا کل جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا۔ چنانچہ **دوسرے روز بارش کا سلسلہ شروع ہوا جو متواتر سات دن لگا تار رہا حتیٰ کہ لوگ تنگ آ گئے کہ الٰہی اب بارش بند کر''**۔

(روایت حضرت بھائی محمود احمد صاحب رجسٹر روایات نمبر 8 ص 80)

ایک روایت حضرت شیخ احمد دین صاحب ولد شیخ علی محمد صاحب ڈنگوی۔ ''میرے والد صاحب قبلہ شیخ علی محمد صاحب ڈنگوی مدت پہلے کے احمدی تھے۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے 1897ء میں قادیان سیدنا حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پہنچایا جس کی تفصیل یہ ہے کہ میرے خیالات بری مجلس کی وجہ سے بدل گئے اور عیسائی ہونے والا تھا۔ میرے والد صاحب کو معلوم ہونے پر مجھے انہوں نے قادیان پہنچا دیا اور میرے دادا صاحب مجھے ساتھ لائے اور حضرت صاحب کی خدمت بابرکت میں پیش کرنے کے بعد عرض کی کہ حضور دعا فرمائیں اور خاص خیال فرماویں۔ حضرت مآب نے میری طرف بغور دیکھا اور فرمایا کہ ہم دعا کریں گے اور فرمایا ان کو مولوی صاحب مولانا نورالدین صاحب کے سپرد کر دو۔ دن بدن میرے خیالات بدل گئے۔ یہ حضرت مسیح موعود کی دعا کا ہی نتیجہ ہے۔ ہمیشہ مجھ غریب کے ساتھ محبت فرماتے رہے۔

جس لڑکے نے مجھے عیسائیت کی ترغیب دی تھی مجھے اس کے ساتھ بہت محبت تھی۔ ایک دفعہ میں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کی کہ حضور دعا فرمائیں کہ یہ بھی (احمدی) ہو جائے۔ حضور نے فرمایا ہم دعا کریں گے چنانچہ کچھ دنوں کے بعد وہ بھی (احمدی) ہو گیا۔

(روایت حضرت شیخ احمد الدین صاحب رجسٹر روایات نمبر 8 ص 108`109)

حضرت بابو اکبر علی صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر کی ایک لمبی روایت میں سے صرف ایک چھوٹا

سائکڑالیا گیا ہے۔'' کل کی رات میں میری بیوی نے ایک خواب دیکھا تھا کہ اس کو خلاف معمول طور پر بڑے بڑے سیب اور بڑے بڑے انار اور آم کے پھل ملتے ہیں۔ حضرت کے حضور اس خواب کی تعبیر کے لئے لکھا گیا۔ آپ نے فرمایا ''یہ نیک اولاد کی بشارت ہے''۔ حضور کی دعا کی برکت سے ایسے مقام پر جہاں ہمیں کسی قسم کی لیڈی ڈاکٹر یا دایہ میسر نہ تھی اللہ تعالیٰ نے وضع حمل میں ہر طرح سے آسانی پیدا فرما دی اور اس حمل سے میرا دوسرا بچہ محمد کرامت اللہ پیدا ہوا جو ایم۔ایس سی ہے اور موصی ہے۔ (رجسٹر روایات نمبر 7 ص 260 `261)

روایت حضرت سیٹھی غلام نبی صاحب (-)

''میرے گھر میں بیماری اٹھرا تھی۔ میں بمع بال بچے کے دارالامان آیا کہ وہاں جا کر حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے دوائی کریں۔ ایک دن کا واقعہ ہے کہ حضور باغ میں تشریف لے گئے تو سب موجود احمدیوں کے اور حضرت جی کے گھر کے آدمی ہمراہ تھے حضور نے مالی سے فرمایا کہ شہتوت توڑ کر لاؤ کہ یہ سب کھاویں۔ میرے گھر والے خود شہتوت پر چڑھ کر اپنے ہاتھ سے تھوڑے سے شہتوت توڑ کر لائی اور حضرت جی کے سامنے رکھ دیئے تو حضور نے فرمایا کہ مالی والے صاف نہیں اور یہ صاف ہیں تو حضرت اماں جان نے فرمایا کہ یہ غلام نبی کی بی بی ہاتھ سے توڑ کر آپ کے لئے لائی ہے تو حضور نے اوپر دیکھا اور فرمایا کہ خدا اس کو بیٹا دے۔

میں شہر میں مولوی صاحب کے مطب میں بیٹھا تھا کہ مولوی صاحب روٹی کھا کر گھر سے آئے اور مجھ کو مبارکباد دی کہ اب کوئی دوائی کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ حضور نے یہ لفظ فرمائے ہیں خدا اس کو بیٹا دے جو پورے ہوں گے۔ پھر دو چار یوم کے بعد میں نے رخصت طلب کی اور روانہ ہونے کے لئے حضور سے مصافحہ کیا تو حضور وداع کرنے کو ہمراہ آئے۔ جب یکہ پر چڑھنے لگا تو حضور نے فرمایا کہ واپس چلو، چند یوم اور رہ جاؤ۔ میں نے یکہ والے کے متعلق کہا تو فرمایا کہ دو چار آنے ہم اس کو دے دیں گے راضی ہو جاوے گا۔ خیر واپس آئے اور چند یوم رہے۔ پھر میں نے اجازت طلب کی کہ حضور جانے کو دل نہیں چاہتا مگر شراکت کی تجارت ہے۔ پھر میں راولپنڈی آ گیا۔ تھوڑی مدت کے بعد لڑکا پیدا ہوا۔ وہ ڈیڑھ سال کا ہو کر فوت ہو گیا تو میں نے حضور کی خدمت میں لکھا کہ حضور یہ لڑکا تو آپ کا معجزہ تھا اور امید تھی کہ بڑی عمر والا اور سعادت مند ہو گا۔ حضور نے جواب میں خط لکھا جو اب تک میرے پاس موجود ہے کہ اس کے مرنے پر تو صبر کر کے اجر حاصل کرو اور دوسرے کی انتظار کرو۔ پھر میں نے ساری برادری کو بر ملا سنا دیا کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو دوسرا آ ہی گیا۔ پھر وہ لڑکا پیدا ہوا جس کا نام کرم الٰہی ہے اور اب زندہ ہے خدا اس کو سعادت مند اور بڑی عمر والا بنائے۔

(روایت سیٹھی غلام نبی صاحب رجسٹر روایات نمبر 6 ص 334 `335)

روایت حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب کارکن دفتر الفضل:-

''ایک دفعہ کا ذکر ہے میں بہت سخت بیمار ہو گیا۔ ان ایام میں حضرت صاحب کے مکان میں رہا کرتا تھا۔ گول کمرہ کے سامنے والے کمرہ میں۔ کوئی بچنے کی امید نہیں تھی۔ میرا علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول نیز مفتی فضل الرحمٰن صاحب کیا کرتے تھے۔ انہی ایام میں **حضرت صاحب کو الہام ہوا تھا کہ ایک مردہ کمبل میں لپیٹا گیا۔ میرے اوپر سیاہ کمبل تھا اس لئے عام چرچا تھا کہ یہ الہام اس پر پورا ہو گا۔ ادھر حضرت صاحب فرماتے تھے کہ میں دعا کرتا ہوں عبدالرحمٰن اچھا ہو جائے گا۔** آخر ایک روز میرے والدین نے آنسو بہا چکنے کے بعد یہ سمجھ لیا کہ اب یہ مر گیا ہے۔ خدا کی شان آدھی رات گزرنے کے بعد میرے مردہ جسم میں حرکت پیدا ہوئی تو میرے والدین سجدہ شکر بجا لائے اور میں خدا کے فضل اور حضرت مسیح موعود (-) کی دعاؤں سے اچھا ہو گیا اور اب تک زندہ ہوں۔

(رجسٹر روایات نمبر 5 ص 120 `121)

روایت حضرت مدد خان صاحب:-

''میری بیوی حضور کے ہاں ملنے چلی گئی۔ اس کے جانے کے تین چار دن کے بعد میں بیمار ہو گیا۔ میری بیماری کی خبر کسی نے اماں جان کی خدمت میں بھی پہنچا دی جس کی اطلاع پاتے ہی حضرت اماں جان نے میری بیوی کو میری بیماری کی خبر دیتے ہوئے فرمایا تو جلدی چلی جا۔ اتنے میں حضور بھی باہر سے اندر تشریف لے آئے اور فرمانے لگے کہ اب تک عصر کا وقت ہو گیا ہے۔ کل ہم جب سیر کے لئے رتھ میں جائیں گے تو اس کو بھی اپنے ساتھ رتھ میں بٹھا کر لے جائیں گے۔ جس پر حضرت اماں جان نے حضور کو فرمایا کہ حضور کلثوم کو ابھی رخصت کر دینا ضروری ہے کیونکہ میں نے سنا ہے کہ مدد خان بہت بیمار ہے اس لئے اس کا ابھی چلے جانا ضروری ہے۔ تب حضور نے اسی وقت میری بیوی کو جانے کی اجازت دے دی اور رتھ کے ساتھ غوث بی بی زوجہ نور محمد صاحب خادم کو اس کے ہمراہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جا کر کلثوم کو پہنچا آ اور ساتھ ہی فرمایا کہ کلثوم! فکر نہ کریں **انشاء اللہ سب ہی خیر ہو گی۔ میں بھی دعا کروں گا انشاء اللہ خدا تعالیٰ رحم کرے گا۔ یہ لو خربوزہ جا کر مدد خان کو دے دینا خدا شفا دے گا۔**

وہ خربوزہ میری بیوی نے مجھے آ کر دے دیا اور کہا کہ حضور نے یہ خربوزہ آپ کے لئے بھیجا ہے۔ میں نے کہا کہ حضور نے میرا نام لے کر یہ خربوزہ تم کو دیا تھا۔ جس پر میری بیوی نے کہا ہاں یہ خربوزہ حضور نے آپ کا ہی نام لے کر آپ کے لئے بھیجا ہے اور ساتھ ہی فرمایا تھا کہ یہ خربوزہ وہ کھا لیں اللہ تعالیٰ انہیں شفا دے گا۔ میں نے وہ خربوزہ اپنی بیوی سے لے کر کھا لیا۔ وہ خربوزہ وزن میں کوئی تین پاؤ کے قریب ہو گا۔ خربوزہ کھاتے ہوئے میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ حضور کا یہ تبرک میں اکیلا ہی تمام کا تمام کھاؤں گا اور کسی کو بھی نہ دوں گا۔ اس پر میری بیوی نے کہا کہ حضور نے بھی یہی فرمایا تھا کہ میرا تبرک اپنے میاں کو دینا اور ان کو کہنا کہ تبرک کھا لیں خدا شفا دے گا۔ پھر کہنے لگی کہ ہم نے تو بہت خربوزے کھائے ہیں۔ یہ حضور نے صرف آپ ہی کے لئے دیا ہے۔ میں نے وہ خربوزہ سب کا سب کھا لیا جس کے کھانے پر میری شدید سر درد جاتی رہی اور میری بیماری بھی دور ہو گئی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے پاک بندے اپنے مبارک ہاتھوں میں شفا کا اثر اور دعا میں شرف قبولیت رکھتے ہیں۔ (رجسٹر روایات نمبر 4 ص 94 `95)

روایت حضرت عبدالکریم صاحب مہاجر قادیان:-

''1905ء میں حضور دہلی سے تشریف لا رہے تھے اور لدھیانہ میں حضور کا لیکچر ماہ رمضان میں ہوا۔ لوگوں نے بڑی خوشی سے سنا۔ اس وقت عاجز سمرالہ سے لدھیانہ پہنچ گیا تھا۔ حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میری بیوی کو عرصہ چار سال سے حمل کے نشانات ہیں اور پیدا کچھ نہیں ہوا۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مرض سے نجات دے۔ حضور نے فرمایا بہت اچھا ہم دعا کریں گے۔ اس دعا کے نتیجہ میں لڑکا پیدا ہوا حضور کو نام کے واسطے خط لکھا گیا۔ حضور نے اس لڑکے کا نام عبدالعزیز رکھا''۔

(رجسٹر روایات نمبر 5 ص 156 `157)

روایت حضرت محمد رحیم الدین صاحب:-

''1901ء میں میری لڑکی کو سخت کھانسی ہوئی۔ کئی ڈاکٹروں سے دوائیں کھلائیں آرام نہیں آیا۔ میں نے حضرت صاحب کے حضور عرض کیا جس کا حضور نے مجھے جواب بھجوایا کہ ہم نے دعا کی ہے انشاء اللہ آرام ہو جاوے گا تم درود شریف اور استغفار پڑھتے رہو۔ اتفاقاً ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے ایک نسخہ انگریزی میں لکھ کر بھیج دیا اس کو دیتے ہی آرام ہو گیا۔ یہ حضور کی دعا سے آرام ہوا۔

(رجسٹر روایات نمبر 5 ص 162)

روایت حضرت میاں چراغ دین صاحب سکنہ قادر آباد نواں پنڈ:-

''میرے والدین نے بیعت شروع ایام میں ہی کی ہوئی تھی اور میں نے ان حالات کے بعد بیت اقصیٰ میں بیعت کی اور تھوڑے عرصہ بعد میرا بھائی سخت بیمار ہو گیا- آج کل جو اماں جان کی کوٹھی کے پاس والا راستہ ہے وہاں سے گزر رہے تھے حضرت خلیفۃ المسیح الاول بھی ساتھ تھے اور میری والدہ نے مجھے کہا کہ جاؤ اور مولوی صاحب سے کہہ دو کہ ہمارے گھر سے ہو کر جاویں کیونکہ میرا لڑکا سخت بیمار ہے- اور میں دوڑا ہوا گیا ان کے آگے راستہ میں کھڑا ہو گیا تو حضور بھی تشریف لے آئے اور بائیں ہاتھ کی طرف مولوی صاحب تھے- جب مولوی صاحب نے مجھ کو دیکھا تو جلدی سے میرے پاس آ کر پوچھا کہ کیا بات ہے تو میں نے بتا دیا- تو انہوں نے کہا تم جاؤ ہم آتے ہیں- اس کے بعد مولوی صاحب حضور کو دوڑ کر ملے- کیونکہ حضور کی رفتار تیز ہوتی تھی لیکن معلوم نہیں ہوتی تھی...... اور حضور کے ساتھی دوڑ دوڑ کر ملا کرتے تھے ہم نے کئی دفعہ دیکھا ہے-

پھر میں گھر کو واپس چلا آیا تو تقریباً میل کا فاصلہ طے کر کے ہمارے پاس آ گئے اور ہم نے پہلے سے چارپائی بچھائی ہوئی تھی تو میری والدہ لڑکے کو لے کر آگے کھڑی ہو گئی- تو حضرت مسیح موعود نے ایک پاؤں چارپائی پر رکھا اور لڑکے کے سر پر پیار دیا اور ہماری والدہ کو کہا کہ مائی جی لڑکے کو آرام ہے فکر مت کرو اور مولوی صاحب سے کہا کہ دوائی لگا دو- اس کے بعد حضور شہر کو چلے آئے- حضور کے چلے جانے کے پندرہ منٹ بعد آرام ہو گیا- اس کے بعد میں مولوی صاحب کے پاس دوائی لینے کے لئے گیا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ بچے کا کیا حال ہے- میں نے کہا اب آرام ہے- انہوں نے فرمایا کہ **حضور کی زبان سے دعا نکلتے ہی لڑکے کو خدا تعالیٰ نے آرام دے دیا تھا''-**

(روایت حضرت میاں چراغ دین صاحب رجسٹر روایات نمبر 6 ص 36-37)

ایک روایت حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ابن میاں کرم دین صاحب سکنہ راجیکی ضلع گجرات کی ہے- ''حافظ آباد کے علاقہ میں ایک گاؤں ہے وہاں ایک شخص الٰہی بخش رہا کرتا تھا اسے ایک دفعہ بعض احمدیوں نے قادیان لانے کے لئے تیار کیا- وہ تیار ہو گیا- بٹالہ اترتے ہی پہلے اسے بخار آ گیا- بخار کی حالت میں ہی وہ بٹالہ اسٹیشن پر اترا- آگے مولوی محمد حسین بٹالوی ملا اس نے دیکھا کہ یہ شخص بخار کی حالت میں قادیان جا رہا ہے- اس نے اس کے دل میں وسوسہ ڈالا کہ اگر مرزا صاحب سچے ہوتے تو پھر تجھے رستہ میں ہی بخار نہ ہو جاتا اور کہا کہ وہاں تو دکانداری ہے وہاں ہرگز مت جانا- مگر اس نے کہا کہ ایک دفعہ تو ضرور جاؤں گا- چنانچہ وہ قادیان آیا- حضرت اقدس کی مجلس میں بیٹھا ہی تھا کہ حضور نے فرمایا ہمارے بعض مخالف یہ بھی کہتے ہیں کہ یہاں دکانداری ہے- بے شک یہ دکان ہے مگر یہاں خدا اور اس کے رسول کا سودا ملتا ہے- یہ بات سن کر اس کی آنکھیں کھل گئیں اور ایمان تازہ ہوا اور معاً تیز بخار بھی اتر گیا-

(رجسٹر روایات نمبر 12 ص 140)

روایت حضرت شیخ احمد دین صاحب: ''حضرت مسیح موعود دوستوں کے ساتھ مل کر کھانا کھایا کرتے تھے- بعض دفعہ گول کمرہ میں کھانا کھایا کرتے تھے، بعض دفعہ بیت مبارک میں- پھر حضور کسی وجہ سے اندر کھانا کھانے لگ گئے- بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی سخت بیمار ہو گئے ان کی زندگی کی کوئی امید نہ رہی- حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بھی فرمایا کہ اب امید نہیں حالانکہ یہ ان کی طبیعت کے برخلاف بات تھی- پھر حضرت مسیح موعود کی خدمت بابرکت میں دعا کے لئے عرض کی گئی حضور کی دعا سے بھائی صاحب کو دن بدن صحت ہونی شروع ہو گئی''-

(روایت حضرت شیخ احمد دین صاحب رجسٹر روایات نمبر 8 ص 108)

روایت حضرت سید شاہ عالم صاحب: -''ایک دفعہ صوفی صاحب کو بخار ہو گیا- میں اور میری والدہ حضور کی خدمت میں گئے- حضرت صاحب کتب خانہ کے بالاخانہ پر تشریف رکھتے تھے- میاں بشیر احمد صاحب کے مکان کو جو گلی جاتی ہے دوسری بازار کو جاتی ہے رستہ میں جو سیڑھیاں اوپر کو چڑھتی ہیں نیچے جو دروازہ تھا اسی میں کتب خانہ ہوتا تھا اور میر مہدی حسین صاحب مہتمم تھے- اس کے اوپر جو بالاخانہ ہے اور گلی کی طرف کھڑکی ہے اس میں حضور بیٹھتے تھے اور اپنی لکھائی کا کام ہر وقت کرتے رہتے تھے-

میری والدہ نے عرض کی کہ حضرت صاحب! صوفی صاحب کو بخار ہو گیا ہے- حضور فوراً کھڑے ہو گئے اور فرمانے لگے گھبراہٹ تو بہت نہیں ہوتی؟ پیاس کا کیا حال ہے؟ اور دیگر حالات پوچھے- میری والدہ کو بہت تسلی دی اور ننگے سر اور ننگے پاؤں حضور بیوی صاحبہ کے کمرہ کی طرف آ گئے- مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جون کے دن تھے اور دو بجے دوپہر کا وقت تھا' زمین سخت تپ رہی تھی لیکن حضور نے کوئی پرواہ نہ کی اور بیوی صاحبہ کو آ کر فرمایا کہ بیوی صاحبہ صوفی صاحب کو بخار ہو گیا ہے' ان کی بیوی آئی ہیں جلدی کیجئے ان کو عرق گلاب اور آلو بخارا دیجئے- کوئی خدمتگار گئی اور ایک بوتل عرق گلاب جو بہت عمدہ تھا اور آلو بخارے کا تھیلا نیچے گودام سے لے آئی- حضور کے ہاتھ میں وہ بوتل دی- حضور نے وہ بوتل اسی طرح پوری بھری ہوئی میری والدہ کے ہاتھ میں دے دی اور آلو بخارے کا تھیلا اس عورت کے ہاتھ میں تھا- مجھے فرمایا بچے اپنی جھولی کرو میں نے کرتہ پھیلا دیا- حضور نے تھیلے کا منہ کھول کر اور دونوں ہاتھ بھر کر یعنی ایک لپ میرے کرتہ میں ڈال دی اور فرمانے لگے کہ عرق گلاب آدھ پاؤ کسی پیالے میں ڈال کر پندرہ دانے آلو بخارا ڈال کر تھوڑی دیر رکھ چھوڑو پھر چھان ملا کر میٹھا ملا کر پلا دو اللہ شفا دے گا- صوفی صاحب کو میرا السلام علیکم کہہ دینا- میں دعا بھی کروں گا- امید ہے بہت جلد آرام آ جائے گا-

میں اور میری والدہ گھر چلے گئے اور اسی طرح کیا- **ایک دفعہ پلانے میں ہی آرام آ گیا- سبحان اللہ کیا اخلاق تھے اور فراخدلی اور محبت کا زبردست اظہار تھا-**

(روایت حضرت سید شاہ عالم صاحب رجسٹر روایات نمبر 8 ص 85-86)

''**روایت حضرت ملک عزیز احمد صاحب:** ''ایک دن رات کو جب میں پڑھنے کے لئے جا رہا تھا اس جگہ پر جہاں کہ اب اکمل صاحب کا مکان ہے خوف سا پیدا ہوا اور اس کی وجہ سے مجھے کلاس روم تک پہنچتے پہنچتے اس قدر لرزہ طاری ہوا کہ جناب نیر صاحب نے دو تین لڑکوں کو حکم دیا کہ گھر پہنچا دیں- چنانچہ میں جب گھر پہنچا تو مجھ پر غشی آئی کہ دو تین دن تک ہوش نہ آیا- والدہ صاحبہ کو ہنوز بڑے بھائی کی فوتیدگی کا صدمہ تھا میرے بیمار ہو جانے کی وجہ سے اور بھی گھبراہٹ ہوئی- چنانچہ وہ اسی وقت غالباً رات کے دس یا گیارہ بجے ہوں گے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پاس دوڑی گئیں- میں اس جگہ ذکر کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول میرے نانا حضرت حافظ غلام محی الدین صاحب مرحوم جو حضرت مسیح موعود کے ایام میں ڈاک کا کام کیا کرتے تھے کے رضاعی بھائی تھے- حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اسی تعلق کی بنا پر یا اس ہمدردی کے ماتحت جو حضور کو بنی نوع انسان کے ساتھ تھی فوراً والدہ صاحبہ کے ساتھ تشریف لا کر مجھے دیکھا- والدہ کو تسلی دی مگر ساتھ ہی واپس جا کر میرے **آقا فداہ روحی** کو اطلاع دی- حضور بھی از راہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ساتھ تشریف لائے- حضور نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو فرمایا مولوی صاحب آپ دوا دیں **میں دعا کرتا ہوں- چنانچہ حضور نے اس وقت ہمارے مکان پر ہی دعا فرمائی-** حضرت خلیفۃ المسیح الاول مجھے دوائی وغیرہ متواتر دیتے رہے- میری یہ بیماری کی حالت چار روز تک رہی مگر حضور کو میرا خیال رہا اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے میرا حال دریافت فرماتے رہے- یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور حضور کی دعاؤں کا

نتیجہ تھا کہ مجھے شفا ہوئی ورنہ بیماری اس قسم کی تھی جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بعد میں فرمایا کہ میرا صحت یاب ہونا مشکل تھا۔

(روایت حضرت ملک عزیز احمد صاحب رجسٹر روایات نمبر 7 ص 371 ،372)

روایت حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب بھیروی۔ میری پہلی بیوی

مرحومہ کے پہلے دو لڑکیاں ہوئیں پھر دو لڑکے۔ چنانچہ یہ دونوں ہی نہ سنتے تھے نہ بولتے تھے۔ بڑا چار برس کا ہو کر فوت ہو گیا اور چھوٹا جو سنتا اور بولتا نہ تھا مگر ہوشیار اور ذہین تھا اس سے مجھ کو بہت محبت تھی۔ حضور گورداسپور مقدمہ کی تاریخوں پر تشریف لے جاتے تھے تو مجھ کو ضرور اردل میں رکھا کرتے تھے۔ اس زمانہ میں یکے ہوتے تھے۔ جب آپ صبح روانگی کے لئے تشریف لاتے تو فرماتے میاں فضل الرحمٰن کہاں ہیں؟۔ اگر میں حاضر ہوتا تو بولتا ورنہ آدمی بھیج کر مجھے گھر سے طلب فرماتے کہ جلدی آؤ۔ حضور کا یکہ ہمیشہ میں ہی ڈرائیو کرتا تھا۔ یکہ بان کو حکم نہ تھا کہ ڈرائیو کرے۔ میں ڈرائیور کی جگہ پر بیٹھ جاتا اور میاں شادی خان صاحب مرحوم میرے آگے ساتھ بیٹھ جاتے اور یکہ کے اندر اکیلے حضرت اقدس مسیح موعود۔

اس دوران میں میرا وہ دوسرا بچہ بیمار ہو گیا اور اس کو ٹائیفائڈ ہو گیا' حضور اکثر اس کو دیکھنے تشریف لاتے۔ تاریخ مقدمہ سے ایک دن قبل میری بیوی نے کہا کہ حضور کو دعا کے لئے لکھو۔ میں نے کہا جب آپ ہر روز اس کو دیکھنے کو تشریف لاتے ہیں تو لکھنے کی کیا ضرورت ہے۔

مگر اس نے اصرار کیا تو میں نے عریضہ لکھ دیا۔ حضور نے اس پر تحریر فرمایا کہ میں تو دعا کروں گا اور اگر تقدیر مبرم ہے تو ٹل نہیں سکتی۔ یہ الفاظ پڑھ کر میرے آنسو نکل آئے اور بیوی نے پوچھا کیوں؟ میں نے کہا اب یہ بچہ بیمار ہمارے پاس نہیں رہ سکتا اگر اس نے اچھا ہونا ہوتا تو آپ یہ نہ لکھتے۔

خیر دوسرے دن صبح کو روانگی تھی۔ سب لوگ شوق سے منتظر تھے کہ حضور برآمد ہوئے اور کسی سے کوئی بات چیت نہیں کی اور سیدھے میرے گھر تشریف لے آئے۔ بچہ کو دیکھا' دم کیا اور مجھے فرمایا کہ تم یہیں رہو میں کل آ جاؤں گا' بچے کی حالت تشویشناک ہے۔ چنانچہ میں رہ گیا۔ حضور کے سارے سفروں میں صرف یہ ایک دن تھا کہ معیت میں نہ جا سکا۔ چار بجے شام بچہ فوت ہو گیا۔ اور مغرب سے پہلے دفن کر دیا۔ صبح دس بجے کے قریب حضور تشریف لائے۔ اس بچے کے بعد ایک بچی تھی جس کو میں نے اٹھایا ہوا تھا اور مہمان خانہ کے برآمدہ کے پاس میں نے جا کے مصافحہ کیا۔ فرمایا مجھے تمہارے بچے کے مرنے کا بہت افسوس ہوا ہے اور میں نے تمہارے اور اس کے لئے بہت دعا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نعم البدل دے گا۔ اور وہ سننے والا اور بولنے والا ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ حضور میرے گھر میں پہلے دو لڑکیاں ہوئی ہیں پھر دو لڑکے' پھر ایک لڑکی اس کے بعد دوسری اگر لڑکی ہوئی تو نعم البدل کیسے۔ ہاں اگر لڑکا ہوا تو نعم البدل ہوگا۔ حضرت قبلہ مولوی صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الاول) نے بڑھ کر میرے سینہ پر ایک تھپڑ مارا کہ گستاخی کرتے ہو۔ حضور نے مسکرا کر فرمایا کہ میاں ہمارے خدا میں یہ طاقت ہے کہ آئندہ لڑکیوں کا سلسلہ ہی منقطع کر دے۔ چنانچہ اس کے بعد مرحومہ بیوی کے ہاں سات بچے ہوئے جو سب کے سب لڑکے تھے' لڑکی کوئی نہیں ہوئی۔ (رجسٹر روایات نمبر 7 ص 446 تا 448)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اب ہم فائدہ عام کے لئے کچھ استجابت دعا کی حقیقت ظاہر کرتے ہیں۔ سو واضح ہو کہ استجابت دعا کا مسئلہ درحقیقت دعا کے مسئلہ کی ایک فرع ہے اور یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جس شخص نے اصل کو سمجھا ہوا نہیں ہوتا اس کو فرع کے سمجھنے میں پیچیدگیاں واقع ہوتی ہیں اور دھوکے لگتے ہیں۔

دعا کیا ہے

دعا کیا ہے؟ خدا کے سامنے سوزِ بیاں اپنا
دعا کیا ہے؟ خدا کو سونپنا سُود و زیاں اپنا

دعا کیا ہے؟ ہجوم درد و غم میں باخدا رہنا
سرِ تسلیم خم کرنا طلب گارِ رضا رہنا

دعا کیا ہے؟ صبا کا نرم جھونکا شاخساروں پر
دعا کیا ہے؟ گزرنا آبِ جُو کا ریگ زاروں پر

دعا ہے ابرِ رحمت کا برسنا آسمانوں سے
دعا ہے پھوٹنا شفاف چشمے کا چٹانوں سے

دعا سے ظلمتوں میں روشنی رنگیں ستاروں کی
دعا کیا ہے؟ خزاں کے کان میں آہٹ بہاروں کی

دعا کیا ہے؟ صدف میں قطرہ نیساں کی تابانی
دعا کیا ہے؟ محبت کا سُبُو تسکینؔ کا پانی

سعید احمد اعجاز

.... دعا کی ماہیت یہ ہے کہ ایک سعید بندہ اور اس کے رب میں ایک تعلق جاذبہ ہے یعنی پہلے خدا تعالیٰ کی رحمانیت بندہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے پھر بندہ کے صدق کی کششوں سے خدا تعالیٰ اس سے نزدیک ہو جاتا ہے اور دعا کی حالت میں وہ تعلق ایک خاص مقام پر پہنچ کر اپنے خواص عجیبہ پیدا کرتا ہے۔ سو جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔ تب اس کی روح اس آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوت جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے وہ خدا تعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ تب اللہ جل شانہ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر ان تمام مبادی اسباب پر ڈالتا ہے جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ضروری ہیں مثلاً اگر بارش کے لئے دعا ہے تو بعد استجابت دعا کے وہ اسباب طبعیہ جو بارش کے لئے ضروری ہوتے ہیں اس دعا کے اثر سے پیدا کئے جاتے ہیں اور اگر قحط کے لئے بددعا ہے تو قادر مطلق مخالفانہ اسباب کو پیدا کر دیتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ بات ارباب کشف اور کمال کے نزدیک بڑے بڑے تجارب سے ثابت ہو چکی ہے کہ کامل کی دعا میں ایک قوت تکوین پیدا ہو جاتی ہے یعنی **باذنہ تعالیٰ** وہ دعا عالم سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے اور عناصر اور اجرام فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے جو طرف مؤید مطلوب ہے۔ خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں میں اس کی نظیریں کچھ کم نہیں ہیں بلکہ اعجاز کی بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابت دعا ہی ہے۔''

(برکات الدعا' روحانی خزائن جلد 6 ص 9' 10)

(الفضل انٹرنیشنل 17 نومبر 2000ء)

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

☆ مکرم ناصر احمد خان صاحب ظفر دفتر نظارت امور عامہ اطلاع دیتے ہیں کہ عزیزہ غزالہ ظفر اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب خالد دختر مکرم مبارک احمد ظفر صاحب کارکن دفتر انصار اللہ ربوہ مورخہ 23 جنوری 2001ء بوقت نماز مغرب اپنے گھر ڈیرہ غازی خان میں مہمانوں کے لئے کھانا تیار کرتے ہوئے اچانک بے ہوش ہوگئیں۔ اور بعد ازاں 24 جنوری صبح ساڑھے آٹھ بجے بعمر 30 سال وفات پاگئیں۔ مرحومہ مکرم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم میاں خورشید احمد خان صاحب ڈی جی خان کی بہو تھیں مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹی بعمر 8 سال اور دو بیٹے علی الترتیب 5 اور 3 سال کے یادگار چھوڑے ہیں۔ بڑا بیٹا وقف نو میں شامل ہے۔ عزیزہ غزالہ ظفر بڑی مخلص اور ہردلعزیز تھیں۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جملہ افراد خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔

درخواست دعا

☆ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب کے والد محترم عبدالمنان صاحب بعارضہ قلب فضل عمر ہسپتال میں چند روز داخل رہے۔ اب بفضل اللہ تعالیٰ روبصحت ہیں۔ اور گھر آ گئے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ اور بابرکت دراز عمر سے نوازے۔

☆ مکرمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب آف ملویاں والہ ضلع فیصل آباد بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں۔ چند دن الائیڈ ہسپتال کے C.C.U وارڈ میں زیر علاج رہنے کے بعد اب گھر منتقل ہوگئی ہیں۔ مگر تکلیف ابھی بھی بہت زیادہ ہے۔ اور کمزوری کی وجہ سے بولنے میں بھی دقت ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم مرزا منور بیگ صاحب مرحوم دارالیمن ربوہ شوگر بلڈ پریشر اور دیگر امراض میں مبتلا ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ محترمہ محمودہ نصرت صاحبہ صدر لجنہ ناصر آباد شرقی ربوہ اطلاع دیتی ہیں کہ ان کے بیٹے عزیز معظم حال جرمنی عرصہ دو ماہ سے ایکسیڈنٹ کے نتیجہ میں جرمنی کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ سر میں شدید چوٹ کے باعث سوزش ہے۔ دو ہفتے قبل عزیزم ہوش میں آ گئے ہیں۔ عزیز کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

محترم سید یوسف سہیل شوق صاحب نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ کی صحت اب خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت بہتر ہے۔ آپریشن کے بعد اب چلنا بھی شروع کر دیا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ فرمائے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

منگل 30 جنوری 2001ء

12-25 a.m.	لقاء مع العرب نمبر129
1-30 a.m.	ترکی پروگرام۔
2-00 a.m.	روحانی خزائن کوئز: براہین احمدیہ
2-20 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
3-20 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر184
4-25 a.m.	کیمرہ کا تعارف۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m.	چلڈرنز کلاس۔ نمبر112
6-15 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر129
7-20 a.m.	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
8-00 a.m.	اردو کلاس نمبر57
9-00 a.m.	چوہدری شبیر احمد صاحب کی تقریر
9-35 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
9-55 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m.	چلڈرنز کلاس نمبر112
12-15 p.m.	پشتو پروگرام۔
1-00 p.m.	روحانی خزائن پروگرام نمبر18
1-35 p.m.	لقاء مع العرب نمبر129
2-55 p.m.	اردو کلاس نمبر57
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-30 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
6-00 p.m.	بنگالی ملاقات۔
7-05 p.m.	بنگالی سروس۔
8-05 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر154
9-10 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
9-35 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
10-05 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔
11-15 p.m.	اردو کلاس نمبر58 .

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ 29 جنوری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 8 زیادہ سے زیادہ 22 درجے سنٹی گریڈ

☆ منگل 30 جنوری - غروب آفتاب: 5.42

☆ بدھ 31 جنوری - طلوع فجر: 5-36

☆ بدھ 31 جنوری - طلوع آفتاب: 7.00

ناجائز ڈی ٹیکشن بل ڈالنے کے خلاف کارروائی چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ذوالفقار علی خان نے واپڈا کی سرویلنس اور مانیٹرنگ ٹیموں کی طرف سے صارفین کو ناجائز طور پر بھاری رقوم کے ڈی ٹیکشن بل ڈالنے کا سخت نوٹس لیا ہے۔ تحقیقات کے مطابق چھاپہ مار ٹیموں کے بعض ارکان زیادہ منافع حاصل کرنے کے لئے ایسے صارفین کو کئی کئی سال کے بل ڈال دیتے ہیں جن کے میٹروں میں معمولی نقص پایا جاتا ہے۔ چیئرمین واپڈا نے ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کو ان شکایات کے ازالے کی ہدایات جاری کی ہیں اور کہا ہے کہ ناجائز ڈی ٹیکشن بل ڈالنے والے واپڈا اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے کیونکہ اس سے واپڈا کی بدنامی ہو رہی ہے۔

رپورٹ طلب چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کراچی میں چار علماء کے قتل کے افسوسناک واقعہ کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے گورنر سندھ سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔

2 فروری کو یوم احتجاج سپاہ صحابہ کے قائدین اعظم طارق مولوی علی شیر حیدری۔ ڈاکٹر خادم حسین وغیرہ نے کراچی میں سانحہ جامعہ فاروقیہ کے علماء اور دیگر افراد کے قتل کے خلاف 2 فروری کو یوم احتجاج منانے کا اعلان کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ علماء کا قتل اور افغانستان پر پابندیاں ایک ہی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔

تنخواہوں میں 25 فیصد اضافہ گریڈ ایک سے 16 تک سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 20 سے 25 فیصد اضافہ کا فیصلہ متوقع ہے۔ پے سکیلوں پر بھی نظر ثانی ہوگی ہاؤس رینٹ نئے پے سکیل کے مطابق ملے گا۔ سالانہ ترقیوں کی شرح بھی دوگنی کر دی جائے گی۔ سرکاری ملازمین کی ملک گیر تنظیم آل پاکستان سول سروس گرینڈ الائنس کے مرکزی صدر سید حفیظ احمد سبزواری نے انٹرویو میں بتایا کہ جنرل پرویز مشرف نے پے کمیٹی کو ہدایت کی ہے کہ سرکاری ملازمین کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سفارشات ایک ہفتے کے اندر منظوری کے لئے چیف ایگزیکٹو کو بھجوا دی جائیں گی۔

باقی صفحہ 8 پر

معجون فلاسفہ
خالص اور اعلیٰ اعصاب کے لئے بہترین ٹانک
مردوں اور عورتوں کے لئے یکساں مفید ہے۔
سردیوں میں اس کا استعمال بہت بہتر ہوتا ہے۔
تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ فون نمبر 212434-211434

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس
جدید ڈیزائینوں میں فینسی زیورات کڑے اور چوڑیوں کا بااعتماد مرکز
صرافہ بازار رنگ محل لاہور۔ فون 7662011
رہائش ٹاؤن شپ لاہور۔ فون 5121982

نئی صدی مبارک
نئی صدی ○ نئی طرز
نیا جذبہ ○ نیا انداز
نیا سال مبارک
ہومیوپیتھی پوٹینسی انشاء اللہ اب نہیں اڑے گی
شوابے طرز کے ساتھ ساتھ اب GHP کے نئے ڈھکن نئے نپل و اضافی کیپ کیساتھ گلاس اور پلاسٹک سیل بند شیشی میں خصوصی رعایت کے ساتھ اپنا آرڈر جلد روانہ کریں تا کہ ہم نئے سال کا خوبصورت کیلنڈر بھجوا سکیں۔

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بحرین کا طیارہ ہائی جیک - ہانگ کانگ سے ابوظہبی جانے والے گلف ایئر کے ایک مسافر طیارے (ائیر بس اے 340) کو اغوا کرنے کی ایک کوشش کے بعد ایک عراقی شہری کو حراست میں لے لیا گیا - بی بی سی کے مطابق بحرین کی ائیر لائن کے ایک ترجمان نے کہا کہ عراقی ملزم چاقو سے مسلح تھا اور اس پر قابو پانے کے دوران عملے کے دو ارکان زخمی ہو گئے - جبکہ دو سو مسافروں میں خوف وہراس پھیلا رہا - ابوظہبی پہنچ کر سارے مسافر صحیح سلامت جہاز سے اترے تاہم ابھی اس ہائی جیکنگ کے محرکات سامنے نہیں آئے -

اقوام متحدہ قابل اعتماد نہیں رہا - طالبان نے کہا ہے کہ انہیں اقوام متحدہ پر بھروسہ نہیں رہا کیونکہ اس نے افغان عوام کو اس ادارے میں ان کا حق نہیں دیا گیا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں نشست عوام کا حق ہے - یہ باتیں اسلام آباد میں طالبان کے سفیر ملا عبدالسلام نے وائس آف امریکہ سے انٹرویو میں کہیں - انہوں نے مزید کہا کہ عالمی ادارے کی طرف سے نئی عائد کردہ پابندیاں ظالمانہ اور جانبدارانہ ہیں - طالبان کو اقوام متحدہ کی طرف سے کسی اچھائی کی امید نہیں -

مجاہدین کے مشترکہ حملے - 36 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے بھارتی فوج کے خلاف اپنے حملے تیز کر دیئے ہیں تازہ حملوں میں 36 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے -

سمجھوتے کی منزل قریب آ گئی - مصر کے شہر میں امن مذاکرات کا اختتام اس بیان کے ساتھ ہوا ہے کہ دونوں فریق کسی حتمی سمجھوتے سے اس قدر قریب ہیں کہ پہلے کبھی نہ تھے - وائس آف امریکہ کے مطابق مندوبین کا کہنا ہے کہ 60 روز میں ہونے والے اسرائیلی انتخابات کی وجہ سے کسی حتمی معاہدے کو اختتام تک پہنچانے کے لئے خاطر خواہ وقت موجود نہیں ہے -

چیچن جانبازوں کے حملے چیچنیا سے روسی فوجوں کی جزوی واپسی کے اعلان کے بعد جانبازوں نے اپنی کارروائیاں تیز کر دی ہیں - مختلف علاقوں میں شدید جھڑپوں کے دوران جانبازوں نے دس روسی فوجی ہلاک اور 15 دوسرے زخمی کر دیئے -

کویتی حکومت مستعفی ہو گئی - ایک عرصے سے پارلیمنٹ سے چلنے والی مخالفت کے بعد کویتی حکومت نے استعفیٰ دے دیا ہے - کویتی سپیکر جاسم الخریفی کے مطابق حکومت کے تمام عہدیداروں نے استعفیٰ دے دیا ہے - جاسم نے مزید بتایا کہ ولی عہد اور وزیر اعظم شیخ سعد عبداللہ السباح نے امیر کویت کو استعفیٰ پیش کر دیا ہے - سپیکر نے یہ نہیں بتایا کہ حکومت مستعفی کیوں ہوئی ہے - تاہم اس امید کا اظہار کیا ہے کہ پارلیمنٹ تحلیل نہیں کی جائے گی - سپیکر نے مزید کہا کہ حکومت نے استعفیٰ اپوزیشن کے ایماء پر نہیں دیا -

چین کے دو حادثات میں 14 - افراد ہلاک

چین میں دو الگ الگ حادثات میں 14 - افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے پہلا حادثہ جنوب مشرقی صوبے میں اس وقت پیش آیا جب ایک بس جس پر 19 - افراد سوار تھے 65 میٹر گہری نہر میں گر گئی - دوسرا حادثہ شنجان صوبے میں دو بسوں کے آمنے سامنے سے ٹکرانے سے رونما ہوا -

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ ملکی خبریں از صفحہ 7

چار علماء سمیت پانچ قتل نامعلوم دہشت گردوں نے کراچی کی شاہ فیصل کالونی میں فائرنگ کر کے سواد اعظم اہل سنت کے 4 علماء سمیت 5 - افراد کو قتل کر دیا - ہلاک ہونے والوں میں جامعہ فاروقیہ کے شیخ الحدیث مولانا عنایت اللہ - مفتی عبدالستار، مولانا طلحہ اقبال اور مولانا حمید شامل ہیں - سانحہ پر لوگ سڑکوں پر نکل آئے - ٹائر جلا کر سڑکیں بلاک کر دیں - نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جامعہ کے تین طلباء بھی زخمی ہو گئے - مظاہرین نے دو سینما گھر اور بیس گاڑیاں اور درجنوں دوکانیں نذر آتش کر دیں - چار پولیس اہلکاروں کو اغوا کر لیا - پولیس نے زبردست لاٹھی چارج کیا - فوج طلب کر لی گئی - دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایک صحافی اسداللہ کو بھی تین گولیاں لگیں -

ضرورت سٹاف

(1) اکاؤنٹس اسسٹنٹ

اکاؤنٹس میں کام کرنے کا 5-3 سال کا تجربہ کمپیوٹر پر کام کرنے کی واقفیت لازمی ہے -

(2) سیلز اسسٹنٹ

سیلز میں کام کرنے کا 5-3 سالہ تجربہ - کمپیوٹر پر کام کرنے کی واقفیت لازمی ہے -

پاکستان چپ بورڈ جی ٹی روڈ - جہلم

مکان کرایہ کے لئے

ایک مکان نیا تعمیر شدہ (بالائی منزل) دو بیڈ روم ڈرائنگ ڈائننگ کچن سٹور وغیرہ کے علاوہ بجلی سوئی گیس، گرم پانی کی سہولت بھی موجود ہے عقب فضل عمر ہسپتال دارالصدر شرقی کرایہ کے لئے خالی ہے

آصف احمد ظفر، بلوچ ہاؤس

دارالصدر شرقی ربوہ رابطہ فون 213439-211453

دانت مت نکلوایئے

دانت اکھاڑ پھینکنا، دانت درد کا علاج نہیں، دوائی لگانے اور کھانے سے درد سے آرام آجاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ فون 213218

سنہری موقع

ایک عدد آٹو پارٹس کا چلتا ہوا کاروبار نہایت ہی باموقع جگہ پر برائے فوری فروخت ہے خواہشمند پارٹیاں "البشارت آٹوز" ساہیوال روڈ رحمان کالونی موڑ پر رابطہ کریں

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں

نسیم جیولرز

اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان 212837

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس

سلور لنک پرنٹرز

کتب وزٹنگ کارڈ لیٹر پیڈ - بروشرز شادی کارڈز کیلنڈرز

کلرفل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود

ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887

E-mail: silverlp@hotmail.com

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ

خان نیم پلیٹس

نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سکرز شیلڈز

ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862

ای میل knp_pk@yahoo.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال

زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان

اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار

86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

کیا آپ بغیر ٹیچر کے کمپیوٹر سیکھنا چاہتے ہیں؟

چاہے آپ کی تعلیم کم از کم مڈل ہی کیوں نہ ہو - جو افراد کمپیوٹر کی تعلیم سے آگاہی چاہتے ہیں اور کالجوں کی فیس وغیرہ ادا نہیں کر سکتے ان کے لئے بہت ہی تھوڑے وقت میں

آٹو ٹیوٹر بک سیریز

سے کمپیوٹر سیکھئے - ملنے کا پتہ پرنس بک ڈپو چوک اردو بازار لاہور فون 7350173-7358667

کلکیریا کمپاؤنڈ سیرپ

بچوں اور بڑوں کی مٹی، چاک، کوئلہ کھانے کی خواہش کو ختم کرتا ہے خون کو وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے ہڈیوں کو مضبوط، طاقتور اور جسم کو خوبصورت بنانے کے لئے یہ موزوں ترین دوا ہے

سرپرست اعلیٰ: ہومیو ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر

ہیڈ آفس: زیلاٹ ہومیو فارمیسی احمد نگر ضلع جھنگ فون: 04524-211351

البشیرز - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ -

فون نمبر 04524-214510

پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

باجوہ اسٹیٹ ایڈوائزر

بٹ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

فون 042-5151130 پروپرائٹر: ظہیر احمد باجوہ

وقف نو بچوں کے لئے خصوصی رعایت

عمار پوشاک

بچگانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے - نیز مردانہ ڈریس پینٹ، ڈریس شرٹ، عمدہ کوالٹی میں دستیاب ہے -

پروپرائٹر: احسان اللہ وڑائچ - دوکان نمبر 5، 4

کشمیر پلازہ انٹرنیشنل مارکیٹ M-20 سول سنٹر ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور - فون آفس 042-5168629

Screen Printing & Designing,
Nameplates, Stickers, Shields,
Computer Signs, Giveaways
3D Hologram Stickers etc.
GRAPHIC SIGNS
129-C, Rehmanpura, Lhr. Ph: 759 0106,
Email: qaddan@brain.net.pk

CPL No. 61